اللّٰہ تعالیٰ کی صفت رحمٰن کے معانی اور پُر معارف تشریح

اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کا فیضان ہر ذی روح پر محیط ہے

رحمٰن خدا وہ ہے جس نے سورج اور چاند پیدا کئے جو تمہارے فائدہ کیلئے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 دسمبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت رحمٰن کے معانی اور پرمعارف تشریح بیان فرمائی۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے یہ خطبہ جمعہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور انگریزی عربی، جرمن فرانسیسی اور بنگلہ زبانوں میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ حشر کی آیت نمبر 23 تلاوت کی اور یہ ترجمہ پیش فرمایا وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں غیب کا جاننے والا ہے اور حاضر کا بھی، وہی ہے جو بن مانگے دینے والا بے انتہا رحم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ حضور انور نے فرمایا آج جس صفت کا میں ذکر کرنے لگا ہوں وہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمٰن ہے جس کا ذکر سورۃ فاتحہ میں صفت رب کے بعد کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں خدا کا نام سورۃ فاتحہ میں بعد صفت رب العالمین، رحمٰن آیا ہے فیضان رحمانیت ایسا تمام ذی روحوں پر محیط ہو رہا ہے کہ پرندے بھی اس فیضان کے وسیع دریا میں خوشی اور سرور سے تیر رہے ہیں۔ اور چونکہ ربوبیت کے بعد اس فیضان کا مرتبہ ہے۔ اس جہت سے اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں رب العالمین کی صفت بیان فرما کر پھر اس کے رحمٰن ہونے کی صفت بیان فرمائی تا ترتیب طبعی ملحوظ رہے۔ حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے لغوی معنی اور تفسیر مختلف کتب لغت سے بیان کی اور فرمایا جو تعریف ان معنوں کے بعد وضع ہوئی وہ یہ ہے کہ رحمٰن خدا کے معنی ہیں، انعام کرنے والا، فضل واحسان کرنے والا، مہربانی سے توجہ کرنے والا اور رزق دینے والا۔ اور یہ احسان اور انعام اور فضل اور مہربانی کرنا اور رزق دینا ہر چیز پر حاوی ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ فیضان رحمانیت ہر ذی روح پر محیط ہو رہا ہے۔

حضور انور نے بعض مفسرین کے بیان کردہ واقعات بیان فرمائے جن میں اللہ تعالیٰ نے جانوروں اور پرندوں کیلئے صفت رحمانیت کے جلوے دکھائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ میں جو اللہ تعالیٰ کی صفات اربعہ بیان ہوئی ہیں۔ آنحضرت ﷺ ان چاروں صفات کے مظہر کامل تھے۔ حضور انور نے فرمایا خدمت خلق کے سلسلہ میں جماعت میں ایک نظام رائج ہے، غریبوں کی شادیوں، علاج اور تعلیم کے سلسلہ میں مدد کی جاتی ہے۔ مریم شادی فنڈ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بچیوں کی شادیوں کے سلسلہ میں جاری فرمایا تھا۔ یہ بہت بڑی خدمت خلق ہے۔ جماعت کے افراد کو اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ حضور انور نے خدمت خلق کے مختلف کاموں میں حصہ لینے اور فنڈز، چندے اور صدقات دینے کی تحریک فرمائی۔ حضور انور نے ڈاکٹروں کو خدمت خلق کے جذبے کے تحت وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد پیش فرمایا جس میں رحمٰن کے معنی اور تشریح وتفسیر بیان فرمائی۔ حضور انور نے بعض آیات قرآنی بیان کرنے کے بعد فرمایا ان آیات میں کافروں کو جواب دیا گیا ہے کہ تم رحمٰن خدا کے بارے میں پوچھتے ہو کہ وہ کون ہے؟ تو وہ رحمٰن خدا وہ ہے جس نے آسمان میں سورج اور چاند پیدا کئے جو تمہارے فائدے کیلئے ہیں۔ جن کی روشنی سے تمہاری اور نباتات کی زندگی وابستہ ہے۔ تمہاری مادی زندگی بھی اسی رحمٰن خدا سے وابستہ ہے اور روحانی زندگی بھی اسی رحمٰن خدا سے وابستہ ہے۔ حضور انور نے ان آیات کی تشریح میں حضرت مسیح موعود کا ارشاد پیش فرمایا۔ خطبہ کے آخر پر حضور انور نے دعا کی اللہ تعالیٰ ہمیں رحمٰن خدا کی پہچان کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کا فیض عام اور اس کی رحمت جو ہر چیز پر حاوی ہے ہمیں مزید اس کی عبادت کی طرف توجہ دلانے والی ہو۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا دو تین دن تک میں جرمنی کے سفر پر جا رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ قادیان کے جلسے کا خطاب بھی وہیں سے ہوگا۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ سفر میں بھی اور پروگراموں میں بھی ہر طرح کامیابی عطا فرمائے۔ آمین